پاکستان میں مسیحیت (۲ جلد)

مولف: محمد نادر رضا صدیقی ایم اے' پی ایچ ڈی مکہ مکرمہ
ناشر: مسلم اکادمی ۱۸/۲۹ محمد نگر لاہور

تاریخ مسیحیت (پہلی جلد)

صفحات ۲۹۲' سفید کاغذ' دیدہ زیب مضبوط سنہری جلد قیمت ایک سو بیس روپے

پہلی جلد تین ابواب پر مشتمل ہے یعنی مسیحیت کیا ہے؟ مسیحی عقائد و رسوم' مسیحی فرقے اور ان کے مشن یہودی کتب مقدسہ کا تعارف' انجیل برناباس' حضرت مسیح کی حیات طیبہ' حواری حضرات' اناجیل کا تعارف و انتخاب' کتاب مقدس کے تراجم' کتب مقدسہ اور مسیحی عقائد' عیسائیت کی ناکامی و بے بسی' پاپائیت اور تاریخ میں اس کا کردار مارٹن لوتھر اور کیلون' مسیحی فرقے' مسیحی عقائد' عبادات' رواجات اور رسومات اور مسیحی آبادی اس کتاب کے کلیدی موضوعات ہیں۔

مزید برآں ہوشربا معلومات اور بنیادی حقائق پر مبنی ۱۴ ضمیمے کتاب کا حصہ ہیں کل مباحث کی تعداد ۱۶۲ ہے۔

جائزہ (دوسری جلد)

صفحات ۳۰۴' سفید کاغذ دیدہ زیب مضبوط سنہری جلد۔ قیمت ایک سو بیس روپے۔

یہ کتاب اپنے موضوع پر حرف آخر ہے پاکستان سے متعلق اعداد و شمار اور قیمتی معلومات کا ایک منہ بولتا مختصر انسائیکلو پیڈیا ہے مثلاً" مسیحی مبلغین کا طریق کار' ان کی آمد و خرچ' تبلیغ کے اصول و قواعد' یورپی سامراج اور اس کی سرپرستی' تبلیغ عیسائیت کے انداز' پاکستان میں اثر و نفوذ مسیحی مبلغین کے حربے' سرکار اور روساء کی طرف سے تائید و حمایت' مسلم علماء کی مطالعہ مسیحیت سے المناک عدم دلچسپی اور مسیحی تعلیمی اداروں اور رفاہی اداروں کا تبلیغ مسیحیت میں حصہ

یہ جلد ۱۴۹' عنوانات پر حاوی تین ابواب پر مشتمل ہے۔ ۱۸ ضمیمہ جات ان کے علاوہ ہیں فاضل مولف نے اس موضوع پر برس ہا برس شب و روز تحقیق و تجسس سے کام لیا طویل اسفار طے کئے' اہل علم و خبر سے ذاتی انٹرویو لئے' مختلف ذرائع سے رازہائے سربستہ حاصل کئے اور کمال عزم و ہمت کے ساتھ سب کچھ سپرد قلم کردیا عیسائیت کے مسئلہ پر ڈاکٹر صدیقی صاحب کے دل میں بے پایاں درد اور بے پناہ تڑپ ان الفاظ میں اظہار پاتے ہیں "اس زمانے کا ایک ایک لمحہ کئی کئی دن اور ایک ایک دن کئی کئی سالوں کے برابر ہورہا ہے۔ مشنری ایک ایک لمحہ کی قدر کررہے ہیں جب کہ مسلمانوں نے لمحات ہی نہیں برسوں کھو دئے"

(جائزہ صفحہ ۳۵)

۱۹۷۹ء میں ڈاکٹر صاحب کی بے مثال تالیف پہلی بار منظر عام پر آئی۔ اہل فن نے دل کھول کر داد دی۔ طلبہ نے خضر راہ اور علماء نے مشعل راہ جانا۔ علمی و تحقیقی حلقوں اور شائقین نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا کہ قلیل عرصہ میں دو ایڈیشن ختم ہوگئے۔ اب موصوف نے از سر نو مرتب کرکے اسے دو جلدوں میں پیش کیا ہے۔ افسانے اور متعدد نئے ضمیمے شامل کئے ہیں جن سے کتاب معلوماتی لحاظ سے ۱۹۹۱ء تک مکمل ہے۔

عالم اسلام کے نامور محقق مولانا السید ابوالحسن علی ندوی حفظہ اللہ تعالیٰ کی تقریر سونے پر سہاگہ ہے۔ نظر ثانی اور ۱۲ صفحات پر مبسوط پیش لفظ پاکستان کی منفرد تبلیغی شخصیت حافظ نذر احمد مدظلہ العالی کا تحریر کردہ ہے۔ حافظ صاحب نے اس کتاب کو اپنے خوابوں کی اصلی تعبیر قرار دیا ہے۔ اللہ پاک نے دین متین کی حفاظت اور تبلیغ و اشاعت کیلئے ہر محاذ پر کام کرنے والوں کے لئے اپنے منتخب بندوں کو ڈٹ جانے کی سعادت بخش رکھی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ ڈاکٹر محمد نادر رضا صدیقی نے حق المقدور موضوع کا حق ادا کر دیا ہے

کتّاب حضرات کو خدا سمجھے جبکہ ان کی غلطیوں نے ایک ارب مسیحیوں کی کتاب مقدس کا حلیہ بگاڑ رکھا ہے تو "پاکستان میں مسیحیت" کس باغ کی مولی ہے کہ ان کی دستبرد سے بچی رہتی۔ اگر کمپیوٹر کی ایجاد سے فائدہ اٹھایا جاتا تو کیا ہی اچھا ہوتا!

موضوع زیر بحث سے دل چسپی رکھنے والے مسلم اور مسیحی اصحاب کے واسطے اس کتاب کا مطالعہ لازم و لابد ہے۔ ہم اہل خیر اصحاب کو توجہ دلانے کی سعادت حاصل کریں گے کہ وہ یہ کتاب خرید کر نادار مسلم مناظرین کو ہدیۃً پیش کریں اور ملکی و غیر ملکی لائبریریوں اور یونیورسٹیوں میں محفوظ کریں تاکہ کوئی بھی صاحب ذوق اس کے مطالعہ سے محروم نہ رہ پائے۔

ہم فاضل مولف اور جناب ناشر کی حوصلہ افزائی کے اہتمام کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔

---باقی از صفحہ ۲۶ ----------

بنانے کی ضمانت دی گئی ہے۔

۴۔ جداگانہ انتخابات ان تمام امور کا منطقی تقاضہ ہیں جنہیں قادیانیوں کے علاوہ ملک کی تمام مذہبی و سیاسی جماعتیں عملاً" قبول کرچکی ہیں۔

۵۔ آئین کے تحت قائم اسلامی نظریاتی کونسل اسی بنیاد پر شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کے اضافہ کی سفارش کرچکی ہے اگر آنجناب اس پورے تسلسل کی نفی کرتے ہوئے قوم کو ۱۸۵۷ء کے بعد کی پوزیشن پر واپس لے جانا چاہتے ہیں تو آپ کی مرضی ورنہ جس سفر کا آغاز سر سید احمد خان مرحوم نے ۱۸۵۷ء کے بعد مسلم قوم کیلئے جداگانہ حقوق کے عنوان سے کیا تھا اس کا منطقی تقاضہ تو یہی ہے کہ جداگانہ انتخابات کے فیصلہ کو پورے اعتماد کے ساتھ بحال رکھا جائے اور انہیں عملاً" یقینی بنانے کے لیے شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کا لازماً" اضافہ کیاجائے امید ہے کہ آنجناب میری ان گزارشات پر سنجیدگی کے ساتھ غور فرمائیں گے اور اس غور و خوض میں اپنے قارئین کو بھی شامل کریں گے۔ شکریہ والسلام

ابو عمار زاہد الراشدی مدیر ماہنامہ الشریعۃ
گوجرانوالہ